



## سوال

مترکہ نمازوں کی جلد قضاء دو

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے سعودیہ سے باہر کا سفر کیا اور ایک ایسے ملک میں گیا جو اسلامی ملک نہیں ہے لیکن میری خواہش تھی کہ میں وہاں بھی نماز ادا کرتا رہوں البتہ سعودیہ سے وقت مختلف ہونے کی وجہ سے اور قبلہ رک معلوم نہ ہونے کی وجہ سے میری نمازیں رہ گئیں تو کیا میں ان فوت شدہ نمازوں کو پڑھوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ان فوت شدہ نمازوں کی جلد قضاء دو کیونکہ جو سبب آپ نے بیان کیا ہے یہ ترک نمازوں کے لئے جواز نہیں بن سکتا آپ کے لئے ممکن تھا قبلہ رخ کا اندازے سے ہا قبلہ نما سے تعین کر لیتے وقت کا آپ تقویم سے حساب معلوم کر سکتے تھے رات دن سے یا گھڑی سے دونوں وقتوں کے فرق کو بھی معلوم کر سکتے تھے اور جب آپ نے ایسا نہیں کیا تو ان مترکہ نمازوں کی فوراً اور مسلسل قضاء دے لیں خواہ تمام نمازوں کو اکٹھا ایک یا دو گھنٹوں میں ادا کر لیں، واللہ اعلم۔

حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 520

محدث فتویٰ